



نائب صدر جم۔ وری۔ ند کا سکریٹریٹ

عدم تشدد کی راہ پر چل کر۔ ی صحت مند سماجی کی تشکیل۔ وسکتی ہے : نائب صدر جم۔ وری۔

Posted On: 12 NOV 2017 7:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 12 نومبر۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ عدم تشدد کی راہ پر چل کر۔ ی صحت مند سماج کی تشکیل۔ وسکتی ہے۔ جناب نائیڈو نے آج۔ ان۔ ا۔ نسا وشو بھارتی کے 12 ویں یوم تاسیس کے موقع دارالحکومت کے وگیان بھون میں منعقد۔ یوم عدم تشدد ایک تقریب میں۔ اطلار خیال کر رہے تھے۔

ان۔ ون نے کہا کہ۔ سماج، ملک اور دنیا بھر میں عدم تشدد، امن اور خیر سگالی، وشو بھارتی انسٹی ٹیوٹ کے قیام مقصد۔ را ہے۔ ان۔ ون نے مزید کہا کہ۔ سماجی خدمات سے مذہب کو جوڑ کر۔ م اسے سماجی برائیوں کے خاتم۔ اور مذہب کو روحانیت سے جوڑنے کا ذریعہ بنا سکتے ہیں۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ایم وینکیا نائیڈو نے معاشرے میں امن اور۔ م آنگی قائم کرنے کے لئے۔ م مذاکرات اور عدم تشدد پر زور دیتے۔ وئے آج کہا کہ۔ ان اقدار کے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہ ہیں۔ ان۔ ون نے مزید کہا کہ۔ عدم تشدد اس لیے بھی۔ م ہے کیونکہ۔ تشدد کسی مسئلہ کا حل نہ ہیں۔ وتا ہے اور تشدد از سرنو تشدد کی راہ۔ موار کرتا ہے۔ مذاکرات کے ذریعہ۔ ر مسئلہ کا حل نکالا جا سکتا ہے۔

نائب صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ۔ بھگوان۔ م۔ اوپر اور بھگوان بودھ جیسی بت سی عظیم شخصیات نے عدم تشدد پر زور دیا ہے۔ ان۔ ون نے کہا کہ۔ م۔ اما گاندھی نے۔ ندوستان کو عدم تشدد کے ذریعہ۔ ی آزادی دلائی۔ عدم تشدد کا مطلب بزدلی نہ ہیں۔ وتا ہے۔

نائب صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ۔ ندوستانی ثقافت متنوع ہے اور وحدت میں کثرت۔ ی اس کی بنیادی خصوصیت ہے۔ تمام مذاہب کے مابین آنگی اس کا حقیقی منتر ہے اور۔ ی۔ یں۔ وتا ہے۔ ان عدم تشدد، امن اور خیر سگالی پائی جاتی ہے۔

نائب صدر جم۔ وری۔ نے اس امید کا اطلار کیا کہ۔ ا۔ نسا وشو بھارتی انسٹی ٹیوٹ سماج میں خدمت کو جوڑ کر خاص طور پر نئی نسل کو عدم تشدد سے جوڑ کر قوم اور سماج کی تعمیر میں ایک۔ م رول ادا کرے گا۔

نائب صدر جم۔ وری۔ کے خطاب کا متن حسب ذیل ہے

معزز آچاری۔ ڈاکٹر لوکیش مٹی جی، جناب رجت شرما جی، محترم۔ کرن چوہڑا جی، ڈاکٹر اجیت گپتا جی، جناب منیش شاہ جی، موجود بھائیوں اور بت۔ نوں۔

آج، ا۔ نسا وشو بھارتی انسٹی ٹیوٹ کو قائم۔ وئے 12 برس پورے۔ ونے پر یوم تاسیس “یوم عدم تشدد” کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ ی۔ سبھی کے لیے خوشی کی بات ہے۔ ندوستانی روایت میں بھارتی ایک خاص۔ میت ہے۔ سناتن روایت میں ہمال میں۔ م اکمبھ کا انعقاد۔ وتا ہے۔ جین کی روایت میں، شرمن بیل گولا میں 2 لسال میں۔ م ا مستکا بھیشیک منعقد کی جاتی ہے۔ کالجکر کے مطابق، 2 لسالوں کی مدت ایک یوگ کے لانا ہے، اس نقطہ نظر سے، ا۔ نسا وشو بھارتی انسٹی ٹیوٹ دوسرے دور میں داخل۔ و رہا ہے۔ میں اس موقع پر، ادارے کے بانی آچاری۔ ڈاکٹر لوکیش مٹی جی کو اور آپ سبھی کارکنوں کو بت۔ بت مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا۔ ون۔

ا۔ نسا وشو بھارتی انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے پیچھے ایک خاص مقصد ہے۔ معاشرے، قوم اور دنیا بھر میں عدم تشدد، امن اور استحکام کو قائم کرنا ہے۔ مذہب کو سماجی خدمت کے ساتھ جوڑ کر، اسے سماجی برائیوں کو ختم کرنے کا ذریعہ بنانا اور مذہب کو روحانیت سے جوڑنا ہے۔ آچاری۔ ڈاکٹر لوکیش مٹی جی نے ان 2 لسالوں میں انسانی اقدار کی بت۔ تری کے لیے، اخلاقی اور خصوصی اقدار کی تش۔ یر کے لیے، ملک اور دنیا بھر میں گھوم گھوم کر جو کوششیں کی۔ یں۔ و قابل ذکر ہے، سائنس کے قابل ہے۔ ی۔ ی وجہ ہے کہ اسی وگیان بھون میں حکومت۔ ند نے ان۔ یں سال 2000 قومی فرق۔ واران۔ م آنگی اعزاز سے نوازا۔ اتفاق سے اس قومی اعزاز کی انتخابی کمیٹی کے صدر نائب صدر جم۔ وری۔ و تے۔ یں۔ آج اسی وگیان بھون میں ایک مرتبہ پھر میں ان کو انسانی فلاح و بت۔ بود کے کاموں کے لیے مبارکباد دیتا۔ ون۔

بھائیوں! آج یوم عدم تشدد پروگرام کا انعقاد اس لیے۔ م ہے کہ۔ عدم تشدد کی کمی کی وجہ سے سماج میں امن و استحکام نہ ہیں۔ و سکتا۔ م مارے ملک کے وزیراعظم ترقی پر زور دیتے۔ یں۔ ترقی کے لیے سماج میں امن و استحکام کے ماحول کی ضرورت۔ وتی ہے۔ یوم عدم تشدد اس لیے بھی۔ م ہے کیونکہ۔ تشدد سے کسی مسئلہ کا حل نہ ہیں۔ وتا ہے۔ تشدد، تشدد کو جنم دیتا ہے۔ بات چیت کے ذریعے، عدم تشدد کی طرز پر۔ ر مسئلہ کو سلجھایا جا سکتا ہے۔ ی۔ ی وجہ ہے کہ گذشتہ دنوں حکومت۔ ند نے کشمیر میں امن و استحکام کے لیے مذاکرات کو ذریعہ بنانے کا اعلان کیا ہے۔

مارے ملک میں بت۔ بت سی عظیم شخصیات جیسے بھگوان۔ م۔ اوپر، بھگوان بودھ نے عدم تشدد پر بت۔ زور دیا۔ م۔ اما گاندھی نے عدم تشدد کے۔ تھیار سے۔ ندوستان کو آزاد کرایا تھا۔ عدم تشدد کا مطلب بزدلی نہ ہیں۔ ہے عدم تشدد۔ ی۔ راست ہے جس پر چل کر ایک اچھے معاشرے کو تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ عدم تشدد کے راستے سے۔ ی عالمی امن اور عالمی فلاح ممکن ہے۔

ندوستانی ثقافت کثیر۔ تی ثقافت ہے۔ تنوع میں اتحاد اس کی ایک بنیادی خصوصیت ہے۔ سبھی مذاہب کے مابین۔ م آنگی اصل منتر ہے۔ یں۔ یں سے عدم تشدد، امن اور استحکام کی شروعات۔ وتی ہے۔ م سبھی ترقی چاہتے ہیں، خوشحالی چاہتے ہیں۔ سماجی زندگی میں امن، بھائی چارہ، محبت، عدم تشدد اور منصفانہ ترقی کے حق میں۔ یں۔ ترقی اور امن کا گہرا تعلق ہے۔ مذہبی رہنما، سیاستدان اور سماج کے مختلف شعبوں کے سربراہ جب ایک پلیٹ فارم سے عدم تشدد، امن و خیر سگالی کا پیغام دیں گے تو یقیناً اس کا اثر پڑے گا۔

جس طرح آچاری۔ لوکیش کی رہنمائی میں ا۔ نسا وشو بھارتی انسٹی ٹیوٹ۔ ندوستان میں۔ ی۔ ن ہیں بلکہ پوری دنیا میں عدم تشدد، امن اور استحکام کے قیام، انسانی اقدار کی تخلیق نو، قومی کردار کی تعمیر کے لئے مسلسل کوشاں ہیں۔ ی۔ ادارہ سماج میں منشیات، بچیوں کے مادر رحم میں قتل، ماحولیاتی آلودگی وغیرہ جیسی سماجی برائیوں کی مخالفت میں عالمی سطح پر تحریک چلا رہی ہے اس کی جتنی تعریف کی جائے۔ و کم ہے۔

مجھے امید ہے کہ۔ ا۔ نسا وشو بھارتی انسٹی ٹیوٹ اس دوسرے دور میں اسی طرح سماج میں خدمت کے کاموں کو آگے بڑھاتے۔ وئے خاص کر نوجوان نسل کو عدم تشدد کے راستے سے جوڑ کر سماج و ملک کی تعمیر میں۔ م کردار نبھائے گا۔ ایک بار پھر ا۔ نسا وشو بھارتی سے جڑے آپ سبھی کارکنوں کو یوم تاسیس کے موقع پر بت۔ بت مبارکباد

ند۔ ج۔ ند

(م ن۔ رض۔ م ج۔ ت ح)

(12.11.2017, Time: 14:14)

U-5663

(Release ID: 1509119) Visitor Counter : 3

